کیا مسلمان عورت ساڑھی پہن سکتی ہے؟

مجیب: ابوالحسن ذاکرحسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1321

تاریخ اجراء: 15جمادی الاولٰی1444ھ/11دسمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

شادی میں ساڑھی جو کہ غیر مسلموں کا پہناوا ہے، اسلامی بہن پہن سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ساڑھیاں عموماً تنگ ہوتی ہیں اوران کے پہننے سے بے پردگی ہوتی ہے یعنی اعضائے ستر مثلاً پیٹ، کمر وغیرہ ظاہر ہوتے ہیں اوراسی حالت میں غیر محارم کے سامنے جانا ہوتا ہے، جوکہ ناجائز و حرام ہے۔اسی طرح اگر کسی مقام پر وہ صرف غیر مسلموں کا شعار (علامت) ہو کہ اسے وہاں صرف غیر مسلم عورتیں ہی پہنتی ہوں تو وہاں مسلمان عورت کو ساڑھی پہننا ناجائز و حرام ہوگا۔

ہاں اگر ساڑھی ایسی ہو کہ بے پردگی نہ ہو اور وہاں پر وہ صرف غیر مسلم عورتوں کے ساتھ خاص نہ ہو بلکہ مسلمان عورتیں بھی اسے استعمال کرتی ہوں تو وہاں پردے کے قابل ساڑھی پہننا، جائز ہوگا۔

اور وہ علاقے جہاں ساڑھی خاص غیر مسلم عورتیں ہی پہنتی ہوں، وہاں ساڑھی پہننا غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت کی بنا پر بھی منع ہوگا۔

فتاوی فیض رسول میں ہے:"ساڑی اگراس طرح پہنی جائے کہ بے پردگی نہ ہو تو جائز اور بے پردگی ہو تو ناجائز۔"

(فتاویٰ فیض الرسول،ج2ص601،مطبوعہ:شبیر برادرز)

فتاوی امجدیہ میں ہے:"لہنگا خاص کر ہندوؤں کی عورتیں پہنتی ہیں اور ساڑیاں بھی اس ملک میں صرف ہندو عورتیں باندھتی ہیں اور ہندو مسلمان عورتوں میں اسی لباس کا فرق ہے کہ پاجامہ پہنے ہو تو معلوم ہوگا کہ مسلمان ہے اور لہنگا ساڑی، باندھے ہو تو ہندو سمجھتے ہیں لہٰذا مسلمان عورتوں کو ہرگز کفار کے یہ لباس پہننے نہ چاہیے" (فتاوی امجدیہ،ج4،ص 144،مطبوعہ:مکتبہ رضویہ)

اس کے تحت حاشیہ میں مفتی آل مصطفی مصباحی صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "بہت سے علاقوں میں مسلم عورتیں ساڑیاں نہیں پہنتیں شلوار و قمیص پہنتی ہیں جیسے یوپی کے اکثر اضلاع میں یہاں لہنگا اور ساڑیاں غیر مسلم عورتیں پہنتی ہیں۔ لیکن ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں ساڑیاں اور لہنگا مسلم عورتوں کا بھی لباس ہے جیسے بہار، بنگال، تامل، ناڈو، کرناٹک وغیرہ کے عام شہروں، دیہاتوں میں یہ لباس مسلم اور غیر مسلم عورتوں میں مشترک ہے یہاں محض ساڑی پہننے کی وجہ سے کوئی یہ نہیں سمجھتا کہ یہ غیر مسلم عورت ہے اور نہ ہی اسے کوئی لباس کفار خیال کرتا ہے اور حکم ممانعت کی علت غیر مسلم کے شعار خاص سے تشبہ پر ہے، لہٰذا جہاں ساڑیاں صرف ہندو کا لباس مانی جاتی ہیں مسلم عورتوں کو پہننا مکروہ و ممنوع و گناہ ہوگا لیکن جن علاقوں میں یہ مسلمان کا بھی لباس ہے وہاں پہننا ممنوع نہ ہوگا جائز ہوگا۔" (حاشیہ فتاوی امجدیہ، ج4، ص145.144، مطبوعہ: مکتبہ رضویہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم